(1)

B.A. Part III

Sub: Urdu (Hons)

Section: Ilmul Orooz

Paper: VIII

فنِ عروض میں ارکان کی تعریف مثالوں کے ساتھ

Topic - Fanne Arooz me Arkan Ki Tareef Misalon Ke Sath

اردو میں عروض لفظوں میں حرکت اور سکون کے وقوع پر مبنی ہے - زبر، زیر، پیش تینوں کو ملا کر حرکت کہتے ہیں، فنِ عروض میں زبر، زیر اور پیش کی معنویت یکساں ہے - ان کے فرق کو نظر انداز کر کے سب کو ایک نام حرکت سے جانتے ہیں - حرکت و سکون کے اجتماع سے ذیل کے ساکن الآخر اجزاء ترکیب پاتے ہیں: اور انہیں عروض کی اصطلاح میں درج ذیل ناموں سے جانا جاتا ہے:

سبب :- سبب کا صحیح نام خفیف ہے - یہ دو حروف کا جزا ور مجموعہ ہوتا ہے جس کا پہلا حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہو - آ، جا، اب، کب وغیرہ ان مثالوں میں آ اصل میں اَا ہے اسی طرح جا، اب اور کب میں ہر ایک کا پہلا حرف متحرک یعنی زبر ہے اور دوسرا حرف ا، ا، ب ساکن ہے:

وتد :- سبب کی طرح اس کا بھی صحیح نام وتد مجموع ہے، یہ تین حروف کا مجموعہ اور جز ہوتا ہے - جس کے پہلے دو حروف متحرک اور آخر حرف ساکن ہوتا ہے، جیسے جگر صنم اور لگن وغیرہ - ان مثالوں میں پہلا دو حرف متحرک ہے جب کہ تیسرا حروف ساکن ہے:

فاصلہ :- اس کا زیادہ صحیح نام فاصلہ صغریٰ ہے، یہ چہار حرفی جز ہے - اس کے پہلے تین حروف متحرک اور آخر حرف ساکن ہوتا ہے - جیسے غزلی، علوی، وغیرہ اردو زبان میں فاصلہ کا استعمال کم ہی ہوتا ہے، عوام سہولت کی خاطر اس کے دوسرے متحرک حرف کو ساکن کر لیتے ہیں - اس طرح سے یہ فاصلہ نہ رہ کر دو سببوں کا مجموعہ بن جاتا ہے

سبب، وتد اور فاصلے کو اصول سہ گانہ بھی کہا جاتا ہے - اور ان اصول میں اردو کے دو مقبول اجزاء کو شامل نہیں کیا گیا ہے، زبان فارسی

کے بعض عروضیوں کے مطابق ان کا ذیل کے ناموں سے ذکر کیا گیا ہے۔

سببِ متوسط:- جس میں پہلا حرف متحرک اور دوسرے دو ساکن ہوں، جیسے نظم، صابر، کار اور جان ۔ ان مثالوں میں مؤلف کی روشنی میں ہر لفظ کا پہلا حرف متحرک یعنی زبر ہے اور دوسرا اور تیسرا حرف ساکن ہے۔

وتد کثرت:- ایسے الفاظ کو کہتے ہیں جس میں پہلے دو حروف متحرک اور بعد کے دو ساکن ہوں۔ جیسے نہاد، خیال، سپرد، ہنر، رث وغیرہ۔ ان مثالوں میں ہر لفظ کا پہلا دو حرف متحرک ہے جبکہ ہر لفظ کا تیسرا اور چوتھا حرف ساکن ہے۔

یہ بھی عجیب بات ہے کہ فن عروض کے ماہر قدر بلگرامی نے تین حروف کے جزو کو وتد نہ کہہ کر سبب کے ذیل میں لیا۔ اور چار حروف کے جز کو فاصلہ نہ کہہ کر وتد کے تحت رکھا۔ قدر بلگرامی کے مطابق سبب، وتد اور فاصلہ کے ملنے سے فن عروض کے ذیل کے بنیادی رکن بنتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ فعولن، فاعلن، مفاعیلن، مستفعلن، فاعلاتن، متفاعلن، مفاعلتن اور مفعولات۔

اس تقسیم سے متعلق پروفیسر گیان چند جین رقم طراز ہیں:

"یہ تقسیم غیر سائنسی ہے کیونکہ فعولن، مفاعیلن کا جز ہے اور فاعلن دو ارکان مستفعلن اور فاعلاتن میں شامل ہے۔ مفاعلاتن کی اور دو میں ضرورت ہی نہیں ہوتی۔ ان کے علاوہ کچھ فروعی ارکان ہیں، جن میں سے بعض دو بالکل یک ساں ہیں۔ مختلف اوزان میں یا مختلف مقامات پر وہ مختلف ناموں سے آتے ہیں"

اس طرح اردو زبان میں مندرجہ بالا قواعد یعنی سبب، وتد اور فاصلہ کا ہی استعمال کثرت سے ہوتا ہے۔

———X———